نمبر : 2238-A

کتاب کا نام... :۔ **انبہ نامہ** (مجموعہ اشعار متفرقہ)

مصنف .... :۔ میرزا اسعید خان۔ مفتی یحییٰ

مہر و مالک.. :۔ محمد اکبر قطب الدین منجھن شاہی

سائز............. :۔ 19x12.5 سطور ... :۔ ۱۲ یا ۱۳

اوراق .... :۔ ۱۰ کاتب .... :۔ –

تاریخ کتابت.. :۔ – خط .... :۔ نستعلیق

زبان .... :۔ فارسی موضوع :۔ ادب (مثنوی)

آغاز............. :۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ درصفت بی بی ماہ بانو و اشتیاق ایشان با انبہ شیرین رنگین خوش لقا۔

وصف بی بی ماہ بانو سر کنم اول از انبہ گلوئی تر کنم

اختتام .... :۔ شکر احسانش کنم تا زندہ ام سایہ پروردی درخت انبہ ام

تا درخت انبہ پا بر جا بود میوہ اش آخر نصیب ما بود

ترقیمہ .... :۔ –

حالت .... :۔ اچھی حالت میں ہے۔ کہیں کہیں آب زدہ ہے۔ خط شکستہ آمیز ہے

نوٹ .... :۔ اہم مجموعۂ اشعار متفرقہ ہے۔ سرورق "انبہ نامہ اور ناقص تالیف میرزا اسعید خان در صفت بی بی ماہ بانو واشتیاق او با انبہ، علم فارسی" لکھا ہوا ہے۔ ورق ۲-الف کے بالائی گوشہ پر پہلی سطر کے حروف قدرے مٹے ہوئے ہیں اور دوسری - تیسری سطر میں یہ عبارت لکھی ہوئی ہے : تصنیف مرزا اسعید خان در... ماہ بانو کہ با انبہ رغبت داشتند تصنیف کردہ۔

اسی ورق پر خوب صورت سیاہ خط میں مالک کا نام حسب ذیل لکھا ہوا ہے :

ملک مملوک مالک ممالک باطنی وظاہری

محمد اکبر قطب الدین منجہن شاہی عفی عنہ

اسی ورق کے زیرین گوشہ پر (قیمت) یکروپیہ، تاریخ سیوم پڑھا جاتا ہے۔ دیگر الفاظ ماند پڑ گئے ہیں۔

ورق ۲-الف سے ۵-الف تک کل ۲۷ ابیات، انبہ نامہ سے تعلق رکھتے ہیں۔ اس میں آغاز میں ماہ بانو کی صفات کا تذکرہ ہے۔ وہ پاک دامن، دنیا سے بے نیاز، شرافت میں حضرت خدیجہ جیسی، صبر وقناعت میں بی بی رابعہؒ کے ہم پلہ اور ان کی عصمت حضرت مریم جیسی ہے۔ وہ دنیا کی تمام لذات سے تو بے نیاز ہیں لیکن ان کا دل انبہ کی محبت سے لگا ہوا ہے۔ وہ کہتی ہیں کہ انبہ میری جان کے مانند ہے۔ ایک شعر میں انبہ کو شیرین اور خود کو فرہاد بتاتی ہیں۔ کہیں لیلی ومجنوں کی تو کہیں وامق وعذرا کی مثال دی ہے۔

انبہ کا موسم ختم ہو جانے پر بی بی ماہ بانو رنجیدہ ہو کر دعا کے لئے بادشاہ کے پاس جانا چاہتی ہیں۔ اس کیفیت کو شاعر نے اس طرح بیان کیا ہے۔

بس کہ دارم میل انبہ من ز جان — می گذارم از برائش خانمان

می روم تا پیش شاہ داد گر — بادشاہ عادل والا گہر

شاہ عالم گیر؟ غازی کز سخا — بست جود و دہش دست حاتم برقفا

اسی مجموعہ میں شامل حضرت شاہ کی مدح میں کہے ہوئے قصیدے سے یہ گمان ہوتا ہے کہ مذکورہ بالا مثنوی میں جس شاہ عالم کا نام لیا گیا ہے وہ حضرت محمد سراج الدین شاہ عالمؒ ہیں۔ ورق -۵ سے حضرت شاہ عالم کی مدح میں لکھا ہوا قصیدہ شروع ہوتا ہے۔